وقال ربكم ادعوني أستجب لكم
حصن المسلم
مسنون اذکار اور محقق دعائیں
سعید بن علی القحطانی
حافظ صلاح الدین یوسف
besturdubooks.wordpress.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے

مضامین

عرضِ ناشر

آپ نے اکثر دیکھا ہوگا، چھوٹے بچوں کو کوئی کھلونا دے دیا جائے تو وہ ایک دم کھل اٹھتے ہیں اور اپنی آنکھوں کی چمک اور پیاری پیاری مسکراہٹوں سے آپ کے سینے کا بوجھ چھین کر صلہ دینے لگتے ہیں لیکن جونہی کھلونا چھین لیا جائے، وہ فوراً رو پڑتے ہیں، سیدھے ماں کے پاس بھاگتے ہیں اور فریاد کرنے لگتے ہیں۔ ٹھیک یہی حال انسان کا ہے۔ اسے کوئی خوشخبری ملتی ہے تو خوشی و مسرت سے جھومنے لگتا ہے اور جونہی کوئی مصیبت یا ناگوار صورت حال پیش آتی ہے تو یکدم بجھ جاتا ہے اور اس کی آنکھوں کے آگے اندھیرا چھانے لگتا ہے۔ ایک معصوم بچہ تو ماں کے پاس جا کر داد فریاد کر لیتا ہے۔ ایک عاقل و بالغ انسان پر کوئی مصیبت یا ناگہانی صدمہ آ پڑے تو وہ کیا کرے؟ کدھر نکلے؟ کہاں جائے؟ اور اپنے صدمے سے نبرد آزما ہونے کے لیے سہارے کی کون سی دیوار تلاش کرے؟

رسالت مآب ﷺ پر قربان جائیے۔ آپ ﷺ نے ہر مشکل کا حل بتا دیا اور عاجز انسانوں کو ان کی اصل حقیقت اور حیثیت سے آگاہ کر دیا کہ تم ہر حال میں اللہ رب العزت کی رحمت کے محتاج ہو۔ تم کمزور اور ضعیف البنیان ہو۔ تمھیں اپنے ہر دکھ اور مصیبت کے ازالے کے لیے اللہ رب العزت ہی کے حضور جھکنا چاہیے۔ وہی تمھارا خالق و مالک ہے۔ زندگی اور موت کی باگیں اسی کے ہاتھ میں ہیں۔ وہی تمھاری ہر ضرورت پوری فرماتا ہے۔ وہی طرح طرح کی نعمتیں، مرغن ماکولات اور میوے مرحمت فرما کر تمھاری بھوک مٹاتا ہے۔ وہی تمھیں ہر خوف سے پناہ دیتا ہے۔ تمھارا تن ڈھانپتا ہے جو تمھارا لباس ہے۔ وہی تمھیں اولاد کی نعمت عطا کرتا ہے۔ وہی تمھارا ملجا و ماویٰ ہے۔ اس ذات مطلق کے سوا تمھیں کوئی کچھ نہیں دے سکتا۔ پس اسی کے حضور

گڑگڑا کر التجا کرو۔ جب بھی تم اس کی چوکھٹ پر جھکو گے اور رو رو کر فریاد کرو گے تو اپنی دعاؤں کے لیے قبولیت کے دروازے کھلے پاؤ گے۔

رسول اللہ ﷺ نے امت مسلمہ کو ہر موقع محل کی دعائیں سکھائی ہیں۔ ان دعاؤں کے مضامین مختصر، جامع اور نہایت بلیغ ہیں اور ان کی قبولیت یقینی بات ہے۔

دعاؤں کی اسی ضرورت و اہمیت کے پیش نظر سعودی عرب کے جید عالم دین فضیلۃ الشیخ سعید بن علی القحطانی ﷾ نے ہر موقع محل کی دعاؤں کا یہ مسنون اور جامع مجموعہ مرتب کیا ہے۔ ہر دعا کے ساتھ اس کا ماخذ بھی درج ہے جو "حصن المسلم" یعنی ایک مسلمان کا قلعہ کے نام سے معروف ہے۔ ہماری معلومات کے مطابق دنیا بھر میں اس سے زیادہ مستند اور مقبول ترین دعاؤں کی کتاب اور کوئی نہیں۔ یہ کتاب دنیا کی مختلف زبانوں میں ہزاروں اداروں کی طرف سے بلا مبالغہ کروڑوں کی تعداد میں چھپ چکی ہے۔

دارالسلام نے چند سال قبل اس کتاب کو اردو ترجمے کے ساتھ شایان شان طور پر شائع کیا جو بہت ہی پسند کی گئی مگر محققین دارالسلام نے اس اہم اور مقبول ترین کتاب کو مزید مفید اور کارآمد بنانے کے لیے اس کی ترتیب میں تبدیلی اور چند ضروری اضافوں کی ضرورت شدت سے محسوس کی کیونکہ اس کتاب کی سابقہ ترتیب میں دعاؤں کو موضوع کے تحت تلاش کرنا قدرے مشکل تھا۔ جس کی طرف بعض قارئین کرام نے بھی توجہ دلائی تھی، چنانچہ موجودہ ایڈیشن میں چند نمایاں تبدیلیاں کی گئی ہیں جو حسب ذیل ہیں:

- کتاب کی ترتیب نو میں آٹھ ابواب قائم کیے گئے ہیں:

① حمد و ثنا، درود و سلام اور توبہ و استغفار
② سونے اور بیدار ہونے کی دعائیں
③ طہارت، اذان اور نماز
④ صبح و شام کے اذکار اور دعائیں
⑤ مشکلات اور قرض سے نجات کی دعائیں
⑥ حج و عمرہ اور سفر کی دعائیں
⑦ کھانے پینے اور لباس سے متعلق دعائیں
⑧ روزمرہ کی دعائیں

پکارا جاتا ہے۔"●

● حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! اسلام کے احکام میرے لیے زیادہ ہونے کی وجہ سے مجھ پر بھاری ہو گئے ہیں، لہٰذا آپ مجھے کوئی ایسی چیز بتائیں (جو تھوڑی ہو اور اجر میں زیادہ ہو) جس کے ساتھ میں مضبوطی سے چمٹ جاؤں۔ آپ نے فرمایا:

لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ

"تمہاری زبان ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تر رہے۔"●

● رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

مَنْ قَعَدَ مَقْعَدًا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ فِيهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ تِرَةٌ، وَمَنِ اضْطَجَعَ مَضْجَعًا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ فِيهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ تِرَةٌ

"جو شخص کسی ایسی جگہ بیٹھا جس میں اس نے اللہ تعالیٰ کو یاد نہ کیا تو وہ (نشست) اس کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے باعث نقصان ہوگی اور جو شخص کسی ایسی جگہ لیٹا جس میں اس نے اللہ تعالیٰ کو یاد نہ کیا تو وہ (لیٹنا) اس کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے باعث نقصان ہوگا۔"●

● نبی ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

● صحیح البخاری، التوحید، باب قول اللہ تعالیٰ: (و یحذرکم اللہ نفسه)، حدیث: 7405، وصحیح مسلم، الذکر والدعاء، باب الحث علی ذکر اللہ تعالیٰ، حدیث: 2675.

● جامع الترمذی، الدعوات، باب ماجاء فی فضل الذکر، حدیث: 3375، وسنن ابن ماجه، الأدب، باب فضل الذکر، حدیث: 3793.

● سنن أبي داود، الأدب، باب کراهیة أن یقوم الرجل من مجلسه ولا یذکر اللہ، حدیث: 4856، اس سے معلوم ہوا کہ انسان کی کوئی بھی نشست گاہ اللہ کے ذکر اور اطاعت سے خالی نہیں ہونی چاہیے۔ واللہ اعلم

مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللّٰهَ فِيهِ، وَلَمْ يُصَلُّوا عَلَى نَبِيِّهِمْ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةً، فَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُمْ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُمْ

"لوگ جب کسی ایسی محفل میں بیٹھیں جس میں وہ نہ اللہ کو یاد کریں اور نہ اپنے نبی پر درود بھیجیں تو وہ (محفل) ان کے لیے باعث نقصان ہوگی۔ پھر اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو انھیں عذاب دے اور اگر چاہے تو انھیں معاف کر دے۔"●

● نبی ﷺ کا فرمان ہے:

مَا مِنْ قَوْمٍ يَقُومُونَ مِنْ مَجْلِسٍ لَا يَذْكُرُونَ اللّٰهَ فِيهِ إِلَّا قَامُوا عَنْ مِثْلِ جِيفَةِ حِمَارٍ، وَكَانَ لَهُمْ حَسْرَةً

"جب لوگ کسی ایسی مجلس سے اٹھتے ہیں جس میں وہ اللہ کا ذکر نہیں کرتے تو وہ مردار گدھے کی بدبودار لاش جیسی چیز سے اٹھتے ہیں اور (وہ مجلس) ان کے لیے حسرت کا باعث ہوگی۔"●

● نبی ﷺ نے فرمایا:

مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ، وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا، لَا أَقُولُ: الٓمٓ حَرْفٌ، وَلٰكِنْ أَلِفٌ حَرْفٌ وَلَامٌ حَرْفٌ وَمِيمٌ حَرْفٌ

"جو شخص اللہ کی کتاب (قرآن) سے ایک حرف پڑھے تو اس کے لیے اس کے بدلے ایک نیکی ہے اور ایک نیکی (کا اجر) اس جیسی دس نیکیوں کے برابر ہے۔ میں نہیں کہتا کہ الٓمٓ ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے اور لام ایک حرف ہے اور

● جامع الترمذی، الدعوات، باب ماجاء فی القوم یجلسون ولا یذکرون اللہ، حدیث: 3380.

● سنن أبي داود، الأدب، باب کراهیة أن یقوم الرجل من مجلسه ولا یذکر اللہ، حدیث: 4855، ومسند أحمد: 515/2.

غالب (اور) حکمت والے کی توفیق ہی سے۔"

اعرابی کہنے لگا کہ یہ تو میرے رب کے لیے ہیں، میرے لیے کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: "تم کہو:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ

"اے اللہ! مجھے معاف فرما دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق دے۔" ●

● جب کوئی شخص مسلمان ہوتا تو نبی اکرم ﷺ اسے نماز سکھاتے، پھر اسے حکم دیتے کہ ان کلمات سے دعا کیا کرے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ

"اے اللہ! مجھے معاف فرما دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے، مجھے عافیت دے اور مجھے رزق دے۔" ●

● نبی ﷺ نے فرمایا: "اے عبداللہ بن قیس! کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانے کے متعلق نہ بتاؤں؟" میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیوں نہیں! (ضرور بتائیے) آپ نے فرمایا: "تم کہو:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

● صحيح مسلم، الذكر والدعاء، باب فضل التهليل والتسبيح ...، حديث: 2696، وسنن أبي داود، الصلاة، باب ما يجزئ الأمي والأعجمي ...، حديث: 832۔ ابو داود نے یہ الفاظ زائد بیان کیے ہیں کہ جب اعرابی واپس مڑا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "یقیناً اس آدمی نے اپنا ہاتھ خیر سے بھر لیا۔"

● صحيح مسلم، الذكر والدعاء، باب فضل التهليل والتسبيح ...، حديث: 2697۔ مسلم کی روایت میں ہے کہ یہ کلمات تیرے لیے تیری دنیا اور آخرت جمع کر دیں گے۔

"گناہوں سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ ہی کی توفیق سے۔" ●

● نبی ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ سب سے افضل دعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ "سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔"

اور سب سے افضل ذکر ہے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ "اللہ کے سوا کوئی (حقیقی) معبود نہیں۔" ●

● نبی ﷺ نے فرمایا: "کیا تم میں سے کوئی شخص روزانہ ایک ہزار نیکی کرنے سے عاجز ہے؟" ہم نشینوں میں سے کسی نے دریافت کیا کہ ہم میں سے کوئی شخص ایک ہزار نیکی کیسے کرے؟ آپ نے فرمایا: "وہ سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ کہے تو اس کے لیے ایک ہزار نیکی لکھ دی جاتی ہے اور اس کے ایک ہزار گناہ مٹا دیے جاتے ہیں۔" ●

رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجنے کی فضیلت

● رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: "جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجے گا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔" ●

● نبی ﷺ کا ارشاد ہے: "میری قبر کو میلہ گاہ نہ بناؤ اور مجھ پر درود بھیجو، تم جہاں کہیں بھی ہو تمہارا

● صحيح البخاري، الدعوات، باب قول: لا حول ولا قوة إلا بالله، حديث: 6409، وصحيح مسلم، الذكر والدعاء، باب استحباب خفض الصوت ...، حديث: 2704۔

● جامع الترمذي، الدعوات، باب ما جاء أن دعوة المسلم مستجابة، حديث: 3383، وسنن ابن ماجه، الأدب، باب فضل الحامدين، حديث: 3800، والمستدرك للحاكم: 503/1، وصحيح الجامع الصغير، حديث: 1104۔ امام حاکم نے اسے صحیح کہا ہے اور امام ذہبی نے ان کی موافقت کی ہے۔

● صحيح مسلم، الذكر والدعاء، باب فضل التهليل والتسبيح ...، حديث: 2698۔

● صحيح مسلم، الصلاة، باب الصلاة على النبي ﷺ ...، حديث: 408۔

⑩ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ، اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ

"اے اللہ! ساتوں آسمانوں کے رب! اور زمین کے رب! اور عرش عظیم کے رب! اے ہمارے اور ہر چیز کے رب! اے دانے اور گٹھلیوں کو پھاڑنے والے! اور اے تورات و انجیل اور فرقان (قرآن) کو نازل کرنے والے! میں تجھ سے ہر اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جس کی پیشانی کو تو پکڑے ہوئے ہے۔ اے اللہ! تو ہی اول ہے، پس تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں اور تو ہی آخر ہے، پس تیرے بعد کوئی چیز نہیں اور تو ہی ظاہر ہے، پس تیرے اوپر کوئی چیز نہیں اور تو ہی باطن ہے، پس تجھ سے پوشیدہ کوئی چیز نہیں ہے، ہم سے (ہمارا) قرض ادا کر دے اور ہمیں فقر سے نکال کر غنی بنا دے۔"●

رات کو کروٹ بدلتے وقت کی دعا

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ، رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، زبردست ہے، رب ہے آسمانوں اور زمین کا

● صحیح مسلم، الذکر والدعاء، باب الدعاء عند النوم، حدیث: 2713.

اور ان کا جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے۔ بہت غالب، بہت بخشنے والا ہے۔"●

نیند میں گھبراہٹ یا وحشت کے وقت کی دعا

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ

"میں اللہ کے مکمل کلمات کے ذریعے سے پناہ مانگتا ہوں اس کی ناراضی اور اس کی سزا اور اس کے بندوں کے شر اور شیطانوں کے وسوسے ڈالنے (گناہوں پر ابھارنے اور لڑانے) سے اور اس بات سے کہ وہ (شیطان) میرے پاس آئیں (اور مجھے بہکائیں)۔"●

اچھا یا برا خواب آئے یا اچانک آنکھ کھل جائے تو کیا کرے؟

● اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے۔ جو شخص اچھا خواب دیکھے تو اس پر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کرے اور اپنے محبوب لوگوں کے سوا کسی کو نہ بتائے۔●

● برا خواب آئے تو تین دفعہ بائیں طرف تھوکے۔ شیطان اور اپنے اس خواب کی برائی سے تین دفعہ اللہ کی پناہ مانگے۔ یہ خواب کسی کو نہ بتائے۔ جس پہلو لیٹا ہوا ہے بدل دے۔● اگر چاہے تو اٹھ کر نماز پڑھے۔●

● المستدرک للحاکم: 1/540، حدیث: 1990.
● سنن أبي داود، الطب، باب کیف الرقی؟ حدیث: 3893، وجامع الترمذي، الدعوات، باب دعاء الفزع في النوم، حدیث: 3528.
● صحیح البخاري، التعبیر، باب الرؤیا من اللہ، حدیث: 6985.
● صحیح مسلم، الرؤیا، باب في کون الرؤیا من اللہ، حدیث: 2261، 2262.
● صحیح مسلم، الرؤیا، باب في کون الرؤیا من اللہ، حدیث: 2263.

سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ۝ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۣ ثُمَّ مَاْوٰىھُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّھُمْ لَھُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ۝ وَاِنَّ مِنْ اَھْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَـمَنًا قَلِيْلًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَھُمْ اَجْرُھُمْ عِنْدَ رَبِّھِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ يٰٓاَيُّھَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۣ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ ●

"بے شک آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور رات دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں (ان) لوگوں کے لیے (عظیم) نشانیاں ہیں جو صاحب عقل و دانش ہیں۔ وہ لوگ جو اٹھتے بیٹھتے اور لیٹے (ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں غور و فکر کرتے ہیں (اور کہتے ہیں:) اے ہمارے رب! تو نے اس (سب کچھ) کو بے فائدہ نہیں بنایا۔ تو پاک ہے، پس تو ہمیں (قیامت کے دن) عذاب دوزخ سے بچا۔ اے ہمارے پروردگار! بے شک جسے تو دوزخ میں ڈال دے اسے یقیناً تو نے رسوا کر دیا اور ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ اے ہمارے رب! بے شک ہم نے ایک منادی کو ایمان کا اعلان کرتے ہوئے سنا کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب! پس تو ہمارے گناہ معاف فرما دے اور ہم سے ہماری سب برائیاں دور کر دے اور ہمیں نیک بندوں کے ساتھ موت دے۔

یارب! ہمیں وہ کچھ عنایت فرما جس کا تو نے اپنے رسولوں کے ذریعے سے ہم سے وعدہ فرمایا تھا اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا۔ بے شک تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ پس ان کے پروردگار نے ان کی دعا (یہ کہہ کر) قبول فرمائی کہ میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کا عمل ضائع نہیں کرتا، مرد ہو یا عورت، تم سب ایک دوسرے کے ہم جنس ہو، چنانچہ جنھوں نے ہجرت کی اور جنھیں ان کے گھروں سے نکال دیا گیا اور انھیں میری راہ میں تکلیف دی گئی اور وہ لڑے اور شہید کر دیے گئے تو میں ضرور ان سے ان کی برائیاں دور کر دوں گا اور یقیناً انھیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ (یہ سب کچھ) اللہ کی طرف سے بدلے کے طور پر ہے اور اللہ تعالیٰ ہی کے پاس بہترین صلہ ہے۔ تمھیں کافروں کا شہروں میں گھومنا پھرنا ہرگز دھوکا نہ دے۔ یہ فائدہ تو معمولی ہے، پھر ان کا انجام دوزخ ہے اور وہ بدترین ٹھکانا ہے۔ لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈر گئے، ان کے لیے ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے (یہ سب کچھ) اللہ کی طرف سے مہمانی کے طور پر ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ نیکوں کے لیے بہت بہتر ہے۔ اور یقیناً کچھ اہل کتاب ایسے ہیں جو اللہ پر اور جو کچھ تمھاری طرف نازل کیا گیا اور جو کچھ ان کی طرف نازل کیا گیا اس پر ایمان لاتے ہیں، وہ اللہ کے سامنے جھکنے والے ہیں، وہ اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو معمولی قیمت کے عوض نہیں بیچتے۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے ان کے رب کے ہاں بہترین صلہ ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے۔ اے ایمان والو! صبر کرو، مقابلے کے وقت (ثابت قدم رہو اور) مستعد رہو اور (مورچہ بند ہو کر) تیار رہو اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔" ●

● آل عمران 3: 190-200، وصحیح بخاری، التفسیر، باب ﴿الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا﴾، حدیث: 4570، وصحیح مسلم، صلاۃ المسافرین، باب صلاۃ النبی ﷺ ودعائہ باللیل، حدیث: 763۔

طہارت، اذان اور نماز

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

"اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں خبیثوں اور خبیثنیوں سے۔"●

بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا

غُفْرَانَكَ

"(اے اللہ! میں) تیری بخشش (چاہتا ہوں۔)"●

مسجد کی طرف جانے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّمِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَّمِنْ أَمَامِيْ نُوْرًا وَّمِنْ

● صحیح البخاری، الوضوء، باب ما یقول عند الخلاء، حدیث: 142، وصحیح مسلم، الحیض، باب ما یقول إذا أراد دخول الخلاء، حدیث: 375۔ "بسم اللہ" کے الفاظ کے لیے دیکھیے المصنف لابن أبی شیبۃ: 11/1، حدیث: 5۔

● جامع الترمذی، الطہارۃ، باب ما یقول إذا خرج من الخلاء، حدیث: 7۔

خَلْفِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ نَفْسِيْ نُوْرًا وَّأَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا وَّعَظِّمْ لِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْنِيْ نُوْرًا، اَللّٰهُمَّ أَعْطِنِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ عَصَبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لَحْمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ دَمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ شَعْرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَشَرِيْ نُوْرًا، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا فِيْ قَبْرِيْ وَنُوْرًا فِيْ عِظَامِيْ، وَزِدْنِيْ نُوْرًا وَّزِدْنِيْ نُوْرًا وَّزِدْنِيْ نُوْرًا وَّهَبْ لِيْ نُوْرًا عَلٰى نُوْرٍ

"اے اللہ! میرے دل میں نور پیدا فرما دے اور میری زبان میں بھی، میرے کانوں میں بھی اور میری نگاہ میں بھی۔ میرے اوپر بھی نور ہو اور میرے نیچے بھی، میرے دائیں بھی نور اور میرے بائیں بھی، میرے سامنے بھی نور اور میرے پیچھے بھی، اور میرے نفس میں بھی نور پیدا فرما دے اور خوب زیادہ کر میرے نور کو، مجھے بہت زیادہ نور عطا کر اور میرے لیے (ہر طرف) نور کر دے اور مجھے نور (مجسم) بنا دے۔ اے اللہ! مجھے نور عطا کر اور میرے پٹھے میں نور کر دے اور میرے گوشت میں بھی اور میرے خون میں بھی اور میرے بالوں میں بھی اور میری جلد میں بھی نور کر دے۔ اے اللہ! میرے لیے میری قبر میں نور کر دے اور میری ہڈیوں میں بھی اور میرا نور زیادہ کر اور میرا نور زیادہ کر اور میرا نور زیادہ فرما اور مجھے نور پر نور عطا فرما۔"●

● صحیح البخاری، الدعوات، باب الدعاء إذا انتبه من اللیل، حدیث: 6316، وصحیح مسلم، صلاۃ المسافرین، باب صلاۃ النبی ﷺ ودعائه باللیل، حدیث: 763، وسنن أبی داود، التطوع، باب فی صلاۃ اللیل، حدیث: 1353، والمعجم الکبیر للطبرانی: 10/344، ومسند أحمد: 1/343۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے فتح الباری میں اسے ابن ابی عاصم کی طرف منسوب کیا ہے جس میں ہے کہ آپ یہ دعا رات کو پڑھا کرتے تھے ... مختلف روایات سے اکٹھے ہونے والے کلمات ... دیکھیے فتح الباری: 11/118۔

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

أَعُوذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

"میں شیطان مردود سے عظمت والے اللہ کی، اس کے کریم چہرے اور اس کی قدیم سلطنت کی پناہ مانگتا ہوں۔ اللہ کے نام کے ساتھ (داخل ہوتا ہوں) اور درود و سلام ہو رسول اللہ ﷺ پر۔ اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔" ●

مسجد سے نکلنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

"اللہ کے نام کے ساتھ (میں نکلتا ہوں) اور درود و سلام ہو رسول اللہ ﷺ پر۔ اے اللہ! میرے لیے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔ اے اللہ! مجھے شیطان مردود سے بچا کے رکھ۔" ●

● سنن أبي داود، الصلاة، باب ما يقول الرجل عند دخوله المسجد، حديث: 466، وجامع الترمذي، الصلاة، باب ما جاء ما يقول عند دخول المسجد، حديث: 314، وسنن ابن ماجه، المساجد والجماعات، باب الدعاء عند دخول المسجد، حديث: 772،771.

● سنن أبي داود، الصلاة، باب ما يقول الرجل عند دخوله المسجد، حديث: 465، وجامع الترمذي، الصلاة، باب ما جاء ما يقول عند دخول المسجد، حديث: 314، وسنن ابن ماجه، المساجد والجماعات، باب الدعاء عند دخول المسجد، حديث: 773-771.

وضو سے پہلے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ "اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ۔" ●

وضو کے بعد کی دعائیں

① أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

"میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔" ●

② اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ

"اے اللہ! مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں سے بنا دے اور مجھے پاک صاف رہنے والوں میں سے کر دے۔" ●

③ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

"پاک ہے تو اے اللہ! اپنی تعریفوں کے ساتھ، میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔" ●

● سنن أبي داود، الطهارة، باب في التسمية على الوضوء، حديث: 101، وسنن ابن ماجه، الطهارة وسننها، باب ما جاء في التسمية في الوضوء، حديث: 397.

● صحيح مسلم، الطهارة، باب الذكر المستحب عقب الوضوء، حديث: 234.

● جامع الترمذي، الطهارة، باب في ما يقال بعد الوضوء، حديث: 55.

● السنن الكبرى للنسائي: 25/6، حديث: 9909.

اذان

جو اذان حضرت بلال رضی اللہ عنہ دیتے تھے، اس کے کلمات حسب ذیل ہیں۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ ، حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

"اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، آؤ نماز کی طرف، آؤ نماز کی طرف، آؤ کامیابی کی طرف، آؤ کامیابی کی طرف، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، نہیں کوئی معبود مگر اللہ۔"●

ترجیعی اذان: حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ نے جو کلمات اذان سکھائے تھے وہ

● سنن ابی داود، الصلاۃ، باب کیف الاذان؟ حدیث: 499۔ اذان سے پہلے یا بعد میں بہ آواز بلند [illegible] الصلاۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وغیرہ کہنا نبی ﷺ سے ثابت نہیں۔

طہارت، اذان اور نماز

حسب ذیل ہیں۔ اس اذان کو ترجیعی اذان کہا جاتا ہے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

"اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔"

پھر آہستہ آواز سے کہے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

"میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔"

پھر پہلے کی نسبت اونچی آواز سے کہے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

"میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔" اس کے بعد باقی اذان کے الفاظ اسی طرح ہیں جیسے پہلے گزرے۔●

● صحیح مسلم، الصلاۃ، باب صفۃ الاذان، حدیث: 379، وسنن ابی داود، الصلاۃ، باب کیف الاذان؟ حدیث: 500، 503۔

① سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ

"اے اللہ! میں تیری حمد کے ساتھ تیری پاکیزگی بیان کرتا ہوں اور تیرا نام بہت بابرکت ہے اور تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔"●

② وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ، وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ بِيَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

"میں نے یک سو ہو کر اپنا چہرہ اس ہستی کی طرف پھیر دیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ یقیناً میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت اللہ رب العالمین کے لیے ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی بات

● سنن أبی داود، الصلاۃ، باب من رأی الاستفتاح بسبحانک اللھم وبحمدک، حدیث: 775، وجامع الترمذی، الصلاۃ، باب ما یقول عند افتتاح الصلاۃ، حدیث: 242.

کا حکم ہوا ہے اور میں اللہ کے فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ اے اللہ! تو ہی بادشاہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ ہوں۔ میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا اور میں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا، پس تو میرے سب گناہ معاف فرما دے اور واقعہ یہ ہے کہ تیرے سوا کوئی گناہ معاف نہیں کر سکتا اور بہترین اخلاق کی طرف میری رہنمائی فرما، تیرے سوا کوئی بھی بہترین اخلاق کی طرف رہنمائی نہیں کر سکتا اور مجھ سے سب برے اخلاق ہٹا دے کہ تیرے سوا کوئی بھی مجھ سے برے اخلاق نہیں ہٹا سکتا۔ میں حاضر ہوں اور تابع فرمان ہوں اور تمام تر بھلائی تیرے ہاتھوں میں ہے اور برائی تیری طرف منسوب نہیں ہو سکتی۔ میرا تو تعلق تیری ہی وجہ سے ہے۔ التجا بھی تیری طرف ہے، تو بہت بابرکت اور بہت بلند ہے۔ میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔"●

مزید دعائیں: مندرجہ بالا دعائیں فرض نمازوں کے لیے ہیں، البتہ قیام اللیل یا نوافل میں تکبیر تحریمہ کے بعد استفتاح کی مزید دعائیں بھی ثابت ہیں۔

③ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ، اِهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ

"اے اللہ! جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے پروردگار! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! غیب اور حاضر کے جاننے والے! تو ہی اپنے بندوں کے درمیان اس چیز کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے رہے تھے۔ مجھے اپنے حکم کے ساتھ

● صحیح مسلم، صلاۃ المسافرین، باب صلاۃ النبی ﷺ ودعائہ باللیل، حدیث: 771.

حق کی ان باتوں میں ہدایت دے جن میں اختلاف ہو گیا ہے، بے شک تو ہی جسے چاہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔"●

۵ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ لَكَ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ، أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ الْحَقُّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، اَللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْتَ إِلٰهِي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

"اے اللہ! تیرے ہی لیے سب تعریف ہے، تو نور ہے آسمانوں اور زمین کا اور ان چیزوں کا جو ان میں ہیں۔ اور تیرے ہی لیے ہر قسم کی تعریف ہے، تو قائم رکھنے والا ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان میں ہے اور تیرے لیے ہی ہر قسم کی تعریف ہے تو ہی رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور ان میں موجود چیزوں کا اور تیرے لیے ہی

● صحیح مسلم، صلاۃ المسافرین، باب صلاۃ النبی ﷺ ودعائہ باللیل، حدیث: ۷۷۰۔

سب تعریف ہے۔ تیرے لیے بادشاہت ہے آسمانوں اور زمین کی اور جو ان میں ہے اور تیرے ہی لیے تعریف ہے۔ تو بادشاہ ہے آسمانوں اور زمین کا اور تیرے ہی لیے سب تعریف ہے۔ تو حق ہے، تیرا وعدہ حق ہے، تیری بات حق ہے، تیری ملاقات حق ہے، جنت حق ہے، آگ حق ہے، انبیاء حق ہیں، حضرت محمد ﷺ حق ہیں اور قیامت حق ہے۔ اے اللہ! تیرے ہی لیے میں مطیع ہوا اور تجھی پر میں نے توکل کیا، تجھی پر میں ایمان لایا اور تیری ہی طرف میں نے رجوع کیا۔ تیری ہی مدد کے ساتھ میں نے (تیرے دشمنوں سے) مقابلہ کیا اور تیری ہی طرف میں فیصلہ لے کر آیا۔ پس تو مجھے معاف فرما دے جو کچھ میں نے پہلے کیا ہے اور جو کچھ بعد میں کیا، جو میں نے پوشیدہ کیا اور جو کچھ سرعام کیا۔ تو ہی (ہر چیز کو اس کے مقام تک) آگے کرنے والا ہے اور تو ہی (اس سے) پیچھے کرنے والا ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو ہی میرا معبود ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔"●

۶ اَللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، اَللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، اَللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّأَصِيلًا

"اللہ سب سے بڑا ہے بہت بڑا، اللہ سب سے بڑا ہے بہت بڑا۔ اللہ سب سے بڑا ہے بہت بڑا۔ اور ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے بہت زیادہ۔ ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے بہت زیادہ، ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے بہت زیادہ اور میں صبح و شام اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔" یہ دعا تین دفعہ

● صحیح البخاری، التہجد، باب التہجد باللیل، حدیث: ۱۱۲۰، وصحیح مسلم، صلاۃ المسافرین، باب صلاۃ النبی ﷺ ودعائہ باللیل، حدیث: ۷۶۹۔

سورۂ فاتحہ کے بعد قرآنی تلاوت

امام، منفرد اور مقتدی سری نمازوں میں سورۂ فاتحہ کے بعد قرآن مجید میں سے چند آیات یا کوئی سورت جو آسانی سے یاد ہو پڑھے گا۔ سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حکم دیا گیا کہ سورۂ فاتحہ پڑھیں اور جو آسانی سے میسر ہو پڑھیں۔● مثلاً:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

"اللہ تعالیٰ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔"

﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝﴾

"(آپ) کہہ دیجیے: وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ اس کی کوئی اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔"●

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

"اللہ تعالیٰ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔"

﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝﴾

"(آپ) کہہ دیجیے: میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی، اور اندھیرا کرنے والے کے شر سے جب وہ چھا جائے، اور ان کے شر سے جو

● سنن أبي داود، الصلاة، باب من ترك القراءة ......، حديث: 818. حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے اس کی سند کو قوی قرار دیا ہے۔ فتح الباري: 2/315، نسخة الصحيحة: 260۔ ● الإخلاص 112: 1-4.

گرہوں میں پھونکنے والی ہیں، اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔"●

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

"اللہ تعالیٰ کے نام سے (شروع) جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔"

﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝﴾

"(آپ) کہہ دیجیے: میں لوگوں کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، لوگوں کے بادشاہ کی، لوگوں کے معبود کی، وسوسہ ڈالنے والے شیطان سے جو آنکھوں سے اوجھل ہے، جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، جنوں میں سے اور انسانوں میں سے۔"●

رکوع میں جاتے وقت کندھوں تک رفع الیدین کرتے ہوئے "اَللّٰهُ أَكْبَرُ" کہیں۔●

رکوع کی دعائیں

(1) سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ "پاک ہے میرا رب عظمت والا۔"●

(2) سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي

"پاک ہے تو اے اللہ! اے ہمارے رب! اپنی تعریف کے ساتھ، اے اللہ! مجھے معاف فرما دے۔"●

● الفلق 113: 1-5. ● الناس 114: 1-6.

● صحيح البخاري، الأذان، باب رفع اليدين في التكبيرة الأولى ......، حديث: 736، 738.

● سنن أبي داود، الصلاة، باب ما يقول الرجل في ركوعه وسجوده، حديث: 871، وجامع الترمذي، الصلاة، باب ما جاء في التسبيح في الركوع والسجود، حديث: 261.

● صحيح البخاري، الأذان، باب الدعاء في الركوع، حديث: 794.

④ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

"بہت ہی پاکیزہ، انتہائی مقدس، فرشتوں اور روح (جبرائیل) کا رب۔"●

⑤ سُبْحَانَ ذِی الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ

"پاک ہے بہت بڑی قدرت و طاقت والا اور بہت بڑی بادشاہت والا اور بڑائی اور عظمت والا۔"●

⑥ اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ خَشَعَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَمُخِّيْ وَعَظْمِيْ وَعَصَبِيْ وَمَا اسْتَقَلَّتْ بِهٖ قَدَمِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

"اے اللہ! میں تیرے لیے ہی جھکا اور تجھی پر ایمان لایا اور میں تیرا ہی فرمانبردار ہوا، اظہار عاجزی کیا میرے کانوں نے، میری آنکھوں نے، میرے دماغ نے، میری ہڈیوں نے، میرے پٹھوں نے اور (میرے اس جسم نے) جسے اٹھایا ہوا ہے میرے قدموں (پاؤں) نے اللہ رب العالمین ہی کے لیے۔"●

رکوع سے اٹھنے کی دعائیں

① سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ "اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔"●

● صحيح مسلم، الصلاة، باب ما يقال في الركوع والسجود؟ حديث: 487.
● سنن أبي داود، الصلاة، باب ما يقول الرجل في ركوعه وسجوده؟ حديث: 873، وسنن النسائي، التطبيق، باب نوع آخر من الذكر في الركوع، حديث: 1050.
● صحيح مسلم، صلاة المسافرين، باب صلاة النبي ﷺ ودعائه بالليل، حديث: 771، ومسند أحمد: 119/1 واللفظ له.
● صحيح البخاري، الأذان، باب [illegible] الإمام [illegible]، حديث: 795.

② رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ

"اے ہمارے رب! تیرے ہی لیے ہر قسم کی تعریف ہے۔ تعریف بہت زیادہ، پاکیزہ جس میں برکت کی گئی ہے۔"●

③ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ، اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

"اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! تیرے ہی لیے ہر قسم کی تعریف ہے اتنی کہ جس سے آسمان بھر جائیں اور جس سے زمین بھر جائے اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور اس کے بعد ہر وہ چیز بھر جائے جسے تو چاہے۔ اے تعریف اور بزرگی کے لائق! سب سے سچی بات جو بندے نے کہی، جب کہ ہم سب تیرے ہی بندے ہیں (یہ ہے کہ) اے اللہ! جو تو عطا فرمائے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں۔ اور کسی صاحب حیثیت کو اس کی حیثیت تیرے ہاں کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔"●

سجدے میں جاتے ہوئے "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" کہیں۔

سجدے کی دعائیں

① سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى

● صحيح البخاري، الأذان، باب [illegible]، حديث: 799.
● صحيح مسلم، الصلاة، باب ما يقول إذا رفع رأسه من الركوع، حديث: 478.

"اے میرے رب! مجھے معاف کر دے، اے میرے رب! مجھے معاف کر دے۔"●

⑤ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَاجْبُرْنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي وَارْفَعْنِي

"اے اللہ! مجھے معاف کر دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے، میرے نقصان پورے کر دے، مجھے عافیت دے، مجھے رزق دے اور مجھے بلندی عطا فرما۔"●

اس کے بعد نمازی "اَللّٰهُ أَكْبَرُ" کہہ کر دوسرا سجدہ کرے گا اور سجدے کی تسبیح و دعائیں پہلے سجدے کی طرح پڑھے گا، پھر "اَللّٰهُ أَكْبَرُ" کہہ کر سجدے سے سر اٹھائے گا اور باقی نماز مکمل کرے گا۔

تشہد اور درود وسلام

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

"(میری) تمام قولی، فعلی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔ اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکات ہوں۔ ہم پر اور اللہ کے (دیگر) نیک بندوں پر بھی سلام ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں

● سنن أبي داود، الصلاة، باب ما يقول الرجل في ركوعه وسجوده؟ حديث: 874.
● سنن أبي داود، الصلاة، باب الدعاء بين السجدتين، حديث: 850، وجامع الترمذي، الصلاة، باب ما يقول بين السجدتين؟ حديث: 284، وسنن ابن ماجه، إقامة الصلوات، باب ما يقول بين السجدتين؟ حديث: 898.

کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔"●

① اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

"اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور آل محمد (ﷺ) پر جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر، بیشک تو قابل تعریف، بڑی شان والا ہے۔ اے اللہ! برکات نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور آل محمد (ﷺ) پر جیسے تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر، بیشک تو قابل تعریف، بڑی شان والا ہے۔"●

② اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

"اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد پر اور آپ کی ازواج مطہرات اور آپ کی اولاد پر جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی آل ابراہیم پر اور برکت نازل فرما محمد پر اور آپ کی ازواج مطہرات اور آپ کی اولاد پر جیسے تو نے برکت نازل فرمائی آل ابراہیم پر، بیشک تو

● صحيح البخاري، الأذان، باب التشهد في الآخرة، حديث: 831، وصحيح مسلم، الصلاة، باب التشهد في الصلاة، حديث: 402.
● صحيح البخاري، أحاديث الأنبياء، باب، حديث: 3370، وصحيح مسلم، الصلاة، باب الصلاة على النبي ﷺ بعد التشهد، حديث: 406.

قابل تعریف بڑی شان والا ہے۔"●

سلام پھیرنے سے پہلے کی دعائیں

① اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

"اے اللہ! بلاشبہ میں عذاب قبر سے اور عذاب جہنم سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے اور مسیح دجال کے فتنے کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔"●

② اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

"اے اللہ! بے شک میں عذاب قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور زندگی اور موت کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! یقیناً میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔"●

③ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ

● صحيح البخاري، أحاديث الأنبياء، باب ...، حديث: 3370، وصحيح مسلم، الصلاة، باب الصلاة على النبي ﷺ بعد التشهد، حديث: 406.

● صحيح البخاري، الأذان، باب الدعاء قبل السلام، حديث: 832، وصحيح مسلم، المساجد، باب ما يستعاذ منه في الصلاة، حديث: 588.

● صحيح البخاري، الأذان، باب الدعاء قبل السلام، حديث: 832، وصحيح مسلم، المساجد، باب ما يستعاذ منه في الصلاة، حديث: 589.

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ

"اے اللہ! یقیناً میں بخل سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور بزدلی سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس بات سے تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں عمر کے ناکارہ ترین حصے کی طرف لوٹایا جاؤں اور میں دنیا کے فتنے اور عذاب قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔"●

④ اَللّٰهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

"اے اللہ! بلاشبہ میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا، پس تو اپنی خاص بخشش سے مجھے معاف فرما دے اور مجھ پر رحم فرما، یقیناً تو بہت بخشنے والا، انتہائی مہربان ہے۔"●

⑤ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

"اے اللہ! مجھے معاف کر دے جو کچھ میں نے پہلے کیا اور جو کچھ بعد میں کیا، جو کچھ میں نے چھپ کر کیا اور جو کچھ میں نے سرعام کیا اور جو میں نے زیادتی کی اور جسے تو مجھ سے بھی زیادہ جانتا ہے۔ تو ہی (ہر چیز کو اس کے مقام تک) آگے کرنے والا ہے

● صحيح البخاري، الدعوات، باب الاستعاذة من أرذل العمر، حديث: 6374.

● صحيح البخاري، الأذان، باب الدعاء قبل السلام، حديث: 834، وصحيح مسلم، الذكر والدعاء، باب استحباب خفض الصوت بالذكر، حديث: 2705.

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ اے اللہ! جس چیز کو تو دے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جس چیز کو تو روک لے اس کو کوئی دینے والا نہیں اور کسی صاحب حیثیت کو اس کی حیثیت تیرے ہاں فائدہ نہیں دے سکتی۔"●

⑩ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ برائی سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ کی توفیق سے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں۔ اسی کی طرف سے انعام ہے اور اسی کے لیے فضل اور اسی کے لیے بہترین ثنا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، ہم اسی کے لیے بندگی کو خالص کرنے والے ہیں، خواہ کافر (اسے) ناگوار سمجھیں۔"●

⑪ جو شخص نماز کے بعد یہ ذکر کرے، اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں تب بھی معاف کر دیے جاتے ہیں۔

● صحيح البخاري، الأذان، باب الذكر بعد الصلاة، حديث: 844.

● صحيح مسلم، المساجد، باب استحباب الذكر بعد الصلاة ...، حديث: 594.

سُبْحَانَ اللّٰهِ (33 مرتبہ)، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (33 مرتبہ)، اَللّٰهُ أَكْبَرُ (33 مرتبہ)، اور آخر میں (ایک مرتبہ) لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

"اللہ پاک ہے، سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہی ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔"●

⑫ ہر نماز کے بعد تینوں قل● (سورۃ 112، 113، 114) اور آیۃ الکرسی پڑھی جائے۔ جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے اسے جنت میں داخل ہونے سے موت کے سوا کوئی چیز نہیں روکے گی۔

﴿اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ، لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ، مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ، يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ، وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ، وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ، وَلَا يَئُوْدُهُ حِفْظُهُمَا، وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ﴾

"اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ جاوید (اور) قائم و دائم ہے، اسے اونگھ آتی ہے نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ کون ہے وہ جو اس کے ہاں سفارش کر سکے مگر اس کی اجازت سے؟ وہ جانتا ہے جو کچھ لوگوں کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے۔ اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا

● صحيح مسلم، المساجد، باب استحباب الذكر بعد الصلاة، حديث: 597.

● سنن أبي داود، الوتر، باب في الاستغفار، حديث: 1523.

اضافہ نہیں کر سکتے مگر جس قدر وہ خود چاہے، اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو گھیر رکھا ہے اور اسے ان دونوں کی حفاظت تھکا نہیں سکتی اور وہ بلند تر، نہایت عظمت والا ہے۔"●

⑩ فجر اور مغرب کی نماز کے بعد دس دفعہ یہ دعا پڑھئے

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے، وہی زندگی دیتا اور وہی مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔"●

⑪ فجر کی نماز کے بعد یہ دعا پڑھئے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَيِّبًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا

"اے اللہ! بے شک میں تجھ سے نفع دینے والے علم کا سوال کرتا ہوں اور پاکیزہ رزق کا اور ایسے عمل کا جو قبول کر لیا جائے۔"●

تسبیح کا نبوی طریقہ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو دائیں ہاتھ کے ساتھ

● البقرة 2:255 و سلسلة الأحاديث الصحيحة، حديث: 972، والسنن الكبرى للنسائي، حديث: 9910.
● جامع الترمذي، الدعوات، باب في ثواب كلمة التوحيد ...، حديث: 3474، ومسند أحمد: 4/227.
● سنن ابن ماجه، إقامة الصلوات، باب ما يقال بعد التسليم، حديث: 925.

تسبیح شمار کرتے ہوئے دیکھا۔●

قنوتِ وتر کی دعائیں

① اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ (وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ) تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

"اے اللہ! تو مجھے ہدایت دے کر ان میں (داخل کر) جنھیں تو نے ہدایت دی اور مجھے عافیت دے کر ان میں (شامل کر) جنھیں تو نے عافیت دی اور میری سرپرستی فرما ان لوگوں میں جن کی تو نے سرپرستی فرمائی اور میرے لیے ان چیزوں میں برکت فرما جو تو نے عطا کیں اور مجھے ان فیصلوں کے شر سے بچا جو تو نے کیے، اس لیے کہ تو ہی فیصلہ کرتا ہے اور تیرے (فیصلے کے) خلاف کوئی فیصلہ نہیں ہو سکتا۔ واقعہ یہ ہے کہ وہ ذلیل نہیں ہو سکتا جس کا تو دوست بن جائے اور وہ معزز نہیں ہو سکتا جس سے تو دشمنی کرے، اے ہمارے رب! تو بہت بابرکت اور نہایت بلند ہے۔"●

② اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ

● سنن أبي داود، الوتر، باب التسبيح بالحصى، حديث: 1502، وجامع الترمذي، الدعوات، باب ما جاء في عقد التسبيح ...، حديث: 3486، وصحيح الجامع الصغير، حديث: 4989.
● سنن أبي داود، الوتر، باب القنوت في الوتر، حديث: 1425، وجامع الترمذي، الوتر، باب ما جاء في القنوت في الوتر، حديث: 464، وسنن النسائي، قيام الليل، باب الدعاء في الوتر، حديث: 1746، 1747، وسنن ابن ماجه، إقامة الصلوات، باب ما جاء في القنوت في الوتر، حديث: 1178، ومسند أحمد: 1/199، والسنن الكبرى للبيهقي: 2/209. آخری الفاظ (ولا يعز من عاديت) ابو داود کے ہیں۔

مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ، لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

"اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری رضا کے ذریعے سے تیری ناراضی سے اور تیری معافی کے ذریعے سے تیری سزا سے اور میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ذریعے سے تجھ سے، میں تیری تعریف نہیں کر سکتا، تو اسی طرح ہے جیسے تو نے خود اپنے آپ کی تعریف کی۔" ●

نمازِ وتر کے بعد کی دعا

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

"پاک ہے بادشاہ، بہت پاکیزہ۔" ●

یہ کلمات تین دفعہ پڑھے۔ تیسری دفعہ آواز بلند کرے، آواز کو لمبا بھی کرے اور اس کے ساتھ یہ بھی پڑھے:

رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

"فرشتوں اور روح (جبریل امین) کا رب۔" ●

● سنن أبي داود، الوتر، باب القنوت في الوتر، حديث: 1427، وجامع الترمذي، الدعوات، باب في دعاء الوتر، حديث: 3566، وسنن النسائي، قيام الليل، باب الدعاء في الوتر، حديث: 1748، وسنن ابن ماجه، إقامة الصلوات، باب ما جاء في القنوت في الوتر، حديث: 1179.

● سنن أبي داود، الوتر، باب في الدعاء بعد الوتر، حديث: 1430، وسنن النسائي، قيام الليل، باب نوع آخر من القراءة في الوتر، حديث: 1730.

● سنن الدارقطني، الوتر، باب ما يقرأ في ركعات الوتر: 2/31، حديث: 1644، وزاد المعاد 1/337.

نمازِ استخارہ کی دعا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تمام کاموں میں استخارہ کرنے کی ایسے ہی تعلیم دیتے جیسے قرآن کریم کی کسی سورت کی تعلیم دیتے۔ آپ فرماتے: جب تم میں سے کوئی شخص کوئی کام کرنا چاہے تو فرض کے علاوہ دو رکعت نماز پڑھے، پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ، اَللّٰهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاقْدُرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِي بِهِ

"اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیرے علم کے ساتھ بھلائی طلب کرتا ہوں اور تجھ سے تیری قدرت کے ساتھ طاقت طلب کرتا ہوں اور میں تجھ سے تیرے فضل عظیم کا سوال کرتا ہوں کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا، تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو غیبوں کو خوب جاننے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام ● میرے لیے میرے دین، میرے معاش اور میرے انجام کار کے لحاظ سے بہتر ہے تو اس کو میرے حق میں فیصلہ کر دے اور اسے میرے لیے آسان کر دے پھر

زیارتِ قبور کی دعا

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَلَاحِقُونَ، وَيَرْحَمُ اللَّهُ الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِينَ، أَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ

"اے گھروں (قبروں) کے مومن اور مسلمان باشندو! تم پر سلام ہو اور بلاشبہ اگر اللہ نے چاہا تو ہم بھی تم سے ضرور ملنے والے ہیں۔ اور ہم میں سے پہلے جانے والوں پر اور بعد میں جانے والوں پر اللہ رحم فرمائے، میں اللہ سے اپنے اور تمھارے لیے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔" ●

قرآن اور نماز میں وسوسے سے بچاؤ کی دعا

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

"میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔"

پڑھ کر بائیں طرف تین مرتبہ تھوک دیں۔ ●

سجدۂ تلاوت کی دعائیں

① سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ

● صحیح مسلم، الجنائز، باب ما یقال عند دخول القبور والدعاء لأهلها، حدیث: 974، 975، وسنن ابن ماجه، الجنائز، باب ما جاء فيما يقال ...، حديث: 1547. الفاظ مختلف روایات سے ماخوذ ہیں، امام مسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیے ہیں۔

● حضرت عثمان بن ابو العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے ... یہ عمل کیا ... صحیح مسلم، السلام، باب التعوذ من شيطان الوسوسة في الصلاة، حديث: 2203.

وَصَوَّرَهُ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ

"میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا جس نے اسے پیدا فرمایا اور اس نے اپنی طاقت اور قوت کے ذریعے سے اس کے کان اور آنکھ کے سوراخ بنائے، پس بابرکت ہے اللہ تعالیٰ جو بہترین خالق ہے۔" ●

② اللَّهُمَّ اكْتُبْ لِي بِهَا عِنْدَكَ أَجْرًا وَضَعْ عَنِّي بِهَا وِزْرًا وَاجْعَلْهَا لِي عِنْدَكَ ذُخْرًا وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ

"اے اللہ! میرے لیے اس (سجدے) کے بدلے اپنے پاس اجر لکھ دے اور اس کی وجہ سے مجھ سے (گناہوں کا) بوجھ اتار دے اور اسے میرے لیے اپنے پاس ذخیرہ بنا دے اور اسے (سجدے کو) میری طرف سے قبول فرما جیسے تو نے یہ (سجدہ) اپنے بندے داود (علیہ السلام) کی طرف سے قبول کیا تھا۔" ●

● جامع الترمذي، الدعوات، باب ما يقول في سجود القرآن، حديث: 3425 والمستدرك للحاكم: 220/1، حديث: 802، امام حاکم رحمہ اللہ نے ... آخری الفاظ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ بھی مستدرک للحاکم کے ہیں۔

● جامع الترمذي، الدعوات، باب ما يقول في سجود القرآن، حديث: 3424، والمستدرك للحاكم: 219/1، حديث: [illegible]۔

صبح وشام کے اذکار اور دعائیں

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ مجھے ایسے لوگوں کے ساتھ بیٹھنا، حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے چار غلام آزاد کرنے سے زیادہ پسند ہے جو نماز فجر سے طلوع آفتاب تک اللہ کا ذکر کرتے ہیں۔ اور مجھے ایسے لوگوں کے ساتھ بیٹھنا چار غلام آزاد کرنے سے زیادہ پسند ہے جو نماز عصر سے غروب آفتاب تک اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں۔●

① جو شخص صبح کے وقت آیۃ الکرسی (ص 73) پڑھے وہ شام تک جنوں سے محفوظ ہو جاتا ہے اور جو اسے شام کے وقت پڑھے، وہ صبح تک ان سے محفوظ ہو جاتا ہے۔●

② جو شخص آخری تینوں قل (ص 58،59) تین دفعہ صبح اور تین دفعہ شام کے وقت پڑھے یہ عمل اس کے لیے دنیا کی ہر چیز کی کفالت کے واسطے کافی ہو جاتا ہے۔●

③ صبح وشام سات مرتبہ:

﴿حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ﴾

"مجھے اللہ ہی کافی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ

● سنن ابی داود، الادب، باب فی القصص، حدیث: 3667
● صحیح الترغیب والترھیب، حدیث: 662۔
● سنن ابی داود، الادب، باب ما یقول اذا اصبح، حدیث: 5082، وجامع الترمذی، الدعوات، باب الدعاء عند النوم، حدیث: 3575۔

عرش عظیم کا رب ہے۔"●

① صبح کے وقت:

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ

"ہم نے صبح کی اور اللہ کے سارے ملک نے صبح کی اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ اے میرے رب! میں تجھ سے اس دن کی بہتری کا سوال کرتا ہوں اور اس دن کی بہتری کا جو اس کے بعد آنے والا ہے اور میں اس دن کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس کے بعد آنے والے دن کے شر سے۔ اے میرے رب! میں کاہلی اور بڑھاپے کی خرابی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اے میرے رب! میں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔"

② اور شام کے وقت:

اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

● سنن ابی داود، الادب، باب ما یقول اذا اصبح، حدیث: 5071، وعمل الیوم واللیلۃ لابن السنی، حدیث: 71۔

وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا، رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ، رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ

"ہم نے شام کی اور اللہ کے سارے ملک نے شام کی اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ اے میرے رب! میں تجھ سے اس رات کی بہتری کا سوال کرتا ہوں اور اس رات کی بہتری کا جو اس کے بعد آنے والی ہے اور میں اس رات کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس کے بعد آنے والی رات کے شر سے۔ اے میرے رب! میں کاہلی اور بڑھاپے کی خرابی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اے میرے رب! میں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔"●

۶ جس نے صبح کے وقت یہ دعا پڑھی تو اس نے اس دن کا شکر ادا کر دیا اور جس نے شام کے وقت یہ دعا پڑھی تو اس نے اس رات کا شکر ادا کر دیا۔

صبح کے وقت:

اَللّٰهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِي مِنْ نِعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ

● صحیح مسلم، الذکر والدعاء، باب فی الأدعیة، حدیث: 2723، وسنن أبی داود، الأدب، باب ما یقول إذا أصبح؟ حدیث: 5071، وجامع الترمذی، الدعوات، باب ما جاء فی الدعاء إذا أصبح وإذا أمسی، حدیث: 3390.

وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ

"اے اللہ! صبح کے وقت مجھ پر یا تیری مخلوق میں سے کسی پر جو بھی انعام ہوا ہے وہ تیری ہی طرف سے ہے۔ تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، پس تیرے ہی لیے سب تعریف ہے اور تیرے ہی لیے شکر ہے۔"

۷ شام کے وقت:

اَللّٰهُمَّ مَا أَمْسَى بِي مِنْ نِعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ

"اے اللہ! شام کے وقت مجھ پر یا تیری مخلوق میں سے کسی پر جو بھی انعام ہوا ہے وہ تیری ہی طرف سے ہے۔ تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، پس تیرے ہی لیے سب تعریف ہے اور تیرے ہی لیے شکر ہے۔"●

۸ صبح ایک بار

اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ

"اے اللہ! تیری ہی حفاظت میں ہم نے صبح کی اور تیری ہی حفاظت میں شام کی اور تیرے ہی نام پر ہم زندہ ہوتے اور تیرے ہی نام پر ہم مرتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔"

۹ شام کے وقت:

● سنن أبی داود، الأدب، باب ما یقول إذا أصبح؟ حدیث: 5073، والسنن الکبری للنسائی، حدیث: 9835، وعمل الیوم واللیلة لابن السنی، حدیث: 41، وموارد الظمآن، حدیث: 2361.

عَافِنِي فِي بَصَرِي، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

"اے اللہ! مجھے میرے بدن میں عافیت دے۔ اے اللہ! مجھے میرے کانوں میں عافیت دے۔ اے اللہ! مجھے میری آنکھوں میں عافیت دے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے اللہ! یقیناً میں کفر اور غربت سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اے اللہ! یقیناً میں عذاب قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔"●

۞ جو شخص یہ دعا صبح اور شام پڑھے گا اسے کوئی چیز تکلیف نہیں دے گی۔

صبح و شام تین بار:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

"اس اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، زمین کی ہو یا آسمانوں کی اور وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔"●

۞ شام کے وقت تین مرتبہ:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

"میں اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں، اس کی مخلوق کے شر سے۔"●

● سنن أبي داود، الأدب، باب ما يقول إذا أصبح، حديث: 5090، ومسند أحمد: 42/5.

● سنن أبي داود، الأدب، باب ما يقول إذا أصبح، حديث: 5088، وجامع الترمذي، الدعوات، باب ما جاء في الدعاء إذا أصبح وإذا أمسى، حديث: 3388.

● صحيح مسلم، الذكر والدعاء، باب في التعوذ من سوء القضاء...، حديث: 2709، ومسند أحمد: 290/2.

۞ جو شخص یہ دعا تین دفعہ صبح اور تین دفعہ شام کے وقت پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن ضرور خوش کرے گا۔

صبح و شام تین بار:

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا

"میں اللہ کے ساتھ (اس کے) رب ہونے پر راضی ہو گیا اور اسلام کے ساتھ (اس کے) دین ہونے پر اور محمد (ﷺ) کے ساتھ (ان کے) نبی ہونے پر۔"●

۞ صبح کے وقت تین مرتبہ:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ

"میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی تعریفوں کے ساتھ، اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اس کی ذات کی رضا کے برابر، اس کے عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی روشنائی کے برابر۔"●

۞ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص یقین کی حالت میں شام کے وقت یہ دعا پڑھے اور اسی رات فوت ہو جائے تو وہ شخص جنت میں جائے گا اور اسی طرح (حالت یقین میں) جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھے اور شام تک فوت ہو جائے تو وہ بھی جنت میں جائے گا۔"

صبح اور شام:

اللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا

● سنن أبي داود، الأدب، باب ما يقول إذا أصبح، حديث: 5072، وجامع الترمذي، الدعوات، باب ما جاء في الدعاء إذا أصبح وإذا أمسى، حديث: 3389، ومسند أحمد: 337/4.

● صحيح مسلم، الذكر والدعاء، باب التسبيح أول النهار...، حديث: 2726.

ہوں۔ میری پیشانی تیرے ہی ہاتھ میں ہے، مجھ میں تیرا ہی حکم جاری ہے، میرے بارے میں تیرا فیصلہ سراسر انصاف ہے۔ میں تجھ سے تیرے ہر اس خاص نام کے ذریعے سے درخواست کرتا ہوں جو تو نے خود اپنا نام رکھا ہے یا اسے اپنی کتاب میں نازل فرمایا ہے یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے یا تو نے اسے علم غیب میں اپنے پاس (رکھنے کو) خاص کیا ہے (میں درخواست کرتا ہوں) کہ تو قرآن مجید کو میرے دل کی بہار بنا دے اور میرے سینے کا نور اور میرے غم کا علاج اور میرے فکروں کا تریاق بنا دے۔"●

② اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

"اے اللہ! میں پناہ چاہتا ہوں تیرے ذریعے سے پریشانی اور غم سے، عاجز ہو جانے اور کاہلی سے، بزدلی اور بخل سے، قرض کے بوجھ اور لوگوں کے تسلط سے۔"●

مشکلات کے حل کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ إِذَا شِئْتَ سَهْلًا

"اے اللہ! کوئی کام آسان نہیں ہے مگر وہی جسے تو آسان کر دے اور تو مشکل کام کو جب چاہے آسان کر دیتا ہے۔"●

● مسند أحمد 391/1، شیخ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔
● صحیح البخاري، الدعوات، باب الاستعاذة من الجبن والکسل، حدیث: 6369.
● موارد الظمآن، 7278، حدیث: 2427، وصحیح ابن حبان 3/255، حدیث: 974، وعمل الیوم واللیلة لابن السني، حدیث: 351.

بے قراری اور اضطراب کے وقت کی دعائیں

① لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں (وہ) بہت عظمت والا، بڑا بردبار ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں (جو) عرش عظیم کا رب ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں (جو) آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور عرش کریم کا رب ہے۔"●

② اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو فَلَا تَكِلْنِي إِلٰى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

"اے اللہ! میں تیری رحمت ہی کی امید رکھتا ہوں، پس تو آنکھ جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے اپنے نفس کے سپرد نہ کر اور میرے لیے میرے سب کام سنوار دے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔"●

③ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا

"اللہ، اللہ میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔"●

قرض سے نجات کی دعائیں

● صحیح البخاري، الدعوات، باب الدعاء عند الکرب، حدیث: 6346، وصحیح مسلم، الذکر والدعاء، باب دعاء الکرب، حدیث: 2730.
● سنن أبي داود، الأدب، باب ما یقول إذا أصبح، حدیث: 5090، ومسند أحمد 42/5.
● سنن أبي داود، الوتر، باب في الاستغفار، حدیث: 1525.

① اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

"اے اللہ! تو مجھے اپنے حلال کے ساتھ اپنی حرام (کردہ) چیزوں سے کافی ہو جا اور مجھے اپنے فضل سے اپنے ماسوا سے بے نیاز کر دے۔"●

بیانات قرض کی مسنون دعا ہے، تاہم قرض سے نجات کی یہ دعا بھی کی جا سکتی ہے:

② اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

"اے اللہ! یقیناً میں تیری پناہ میں آتا ہوں پریشانی اور غم سے، عاجز ہو جانے اور کاہلی سے، بزدلی اور بخل سے اور قرض کے بوجھ اور لوگوں کے تسلط سے۔"●

③ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

"اے اللہ! بے شک میں عذاب قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں، مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور فتنۂ زندگی اور موت سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! یقیناً میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔"●

● جامع الترمذي، الدعوات، باب، حديث: 3563.

● صحيح البخاري، الدعوات، باب الاستعاذة من الجبن والكسل، حديث: 6369.

● صحيح البخاري، الأذان، باب الدعاء قبل السلام، حديث: 832، و صحيح مسلم، المساجد، باب ما يستعاذ منه في الصلاة، حديث: 589 واللفظ له.

④ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ، اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ

"اے اللہ! ساتوں آسمانوں کے رب! اور زمین کے رب! اور عرش عظیم کے رب! اے ہمارے اور ہر چیز کے رب! اے دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے! اور اے تورات، انجیل اور فرقان (قرآن) نازل کرنے والے! میں تجھ سے ہر اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جس کی پیشانی تو پکڑے ہوئے ہے۔ اے اللہ! تو ہی اول ہے، پس تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں اور تو ہی آخر ہے، پس تیرے بعد کوئی چیز نہیں اور تو ہی ظاہر ہے، پس تیرے اوپر کوئی چیز نہیں اور تو ہی باطن ہے، پس تجھ سے پوشیدہ کوئی چیز نہیں ہے۔ ہم سے (ہمارا) قرض ادا کر دے اور ہمیں فقر سے نکال کر غنی کر دے۔"●

قرض واپس کرتے وقت کی دعا

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ إِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ الْحَمْدُ وَالْأَدَاءُ

● صحيح مسلم، الذكر والدعاء، باب الدعاء عند النوم، حديث: 2713.

محبوب ہے جبکہ دونوں میں بھلائی موجود ہے۔ جو چیز تمہیں فائدہ پہنچا سکتی ہے اسے حاصل کرنے کی کوشش کرو اور اللہ تعالیٰ سے مدد مانگو، بے بس ہو کر نہ بیٹھو۔ اگر تمہیں کوئی نقصان پہنچ جائے تو یہ نہ کہو: "کاش! میں اس طرح کر لیتا تو اس اس طرح ہو جاتا" بلکہ کہو:

قَدَرُ اللّٰهِ وَمَا شَاءَ فَعَلَ

"اللہ تعالیٰ نے مقدر فرمایا اور اس نے جو چاہا کیا۔"

کیونکہ "کاش!" کا لفظ شیطان کو دخل اندازی کا موقع دیتا ہے۔ ●

پریشان آدمی اپنا حال کیسے بتائے؟

اگر کوئی ناپسندیدہ معاملہ سامنے آتا تو آپ ﷺ فرماتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ

"ہر حال میں ساری تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔" ●

جسم میں تکلیف محسوس ہو تو کیا کہے؟

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: "جسم کے جس حصے میں تکلیف ہو اس پر اپنا ہاتھ رکھو اور تین دفعہ کہو:

بِسْمِ اللّٰهِ "اللہ کے نام سے۔"

اور سات دفعہ کہو:

● صحیح مسلم، القدر، باب فی الامر بالقوۃ و ترک العجز...، حدیث: 2664۔ "کاش" کا لفظ کبھی جائز بھی ہے... (خیر و بھلائی کی تمنا کی جائے)۔

● سنن ابن ماجہ، الادب، باب فضل الحامدین، حدیث: 3803، و مستدرک الحاکم: 1/499، حدیث: 1840، و عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی، حدیث: 378۔

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ

"میں اللہ تعالیٰ اور اس کی قدرت کی پناہ میں آتا ہوں، اس چیز کے شر سے جو میں محسوس کر رہا ہوں اور جس کا مجھے اندیشہ ہے۔" ●

مصیبت زدہ کو دیکھنے کے وقت کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا

"ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے اس چیز سے عافیت دی جس میں تجھے مبتلا کیا ہے اور مجھے اپنی مخلوق میں سے بہت سوں پر فضیلت عطا فرمائی ہے۔" ●

دشمن اور صاحب سلطنت سے ملنے کے وقت کی دعائیں

① اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

"اے اللہ! ہم تجھے ہی ان کے مقابلے میں کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔" ●

② اَللّٰهُمَّ أَنْتَ عَضُدِيْ وَأَنْتَ نَصِيْرِيْ بِكَ أَجُوْلُ وَبِكَ أَصُوْلُ وَبِكَ أُقَاتِلُ

● صحیح مسلم، السلام، باب استحباب وضع یدہ علی موضع الألم مع الدعاء، حدیث: 2202۔

● جامع الترمذی، الدعوات، باب ما یقول إذا رأی مبتلی؟ حدیث: 3431۔

● سنن أبی داود، الوتر، باب ما یقول الرجل إذا خاف قوما، حدیث: 1537۔

ایسے شخص کے لیے دعا جسے گالی یا تکلیف دی ہو

بخاری شریف کی روایت کے مطابق اگر آپ ﷺ نے کسی پر غصہ ہو کر اس کے حق میں نازیبا الفاظ کہے ہوں تو بعد ازاں اس کے لیے یہ دعا کرتے:

اَللّٰهُمَّ فَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَبْتُهُ فَاجْعَلْ ذٰلِكَ لَهُ قُرْبَةً إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

"اے اللہ! جس کسی مومن کو میں نے برا بھلا کہا، تو اسے اس (مومن) کے لیے قیامت کے دن اپنی طرف قربت کا ذریعہ بنا دے۔"●

● صحیح البخاری، الدعوات، باب قول النبی ﷺ ... حدیث: 6361، وصحیح مسلم، البر والصلۃ، باب من لعنہ النبی ﷺ ... حدیث: 2601۔ مسلم کے الفاظ یہ ہیں: [فاجعلہا لہ زکاۃ ورحمۃ] "اسے اس کے لیے پاکیزگی اور رحمت کا ذریعہ بنا دے۔"

حج و عمرہ اور سفر کی دعائیں

سواری پر بیٹھنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ، وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

"اللہ تعالیٰ کے نام سے، ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے اسے (سواری کو) ہمارے تابع کر دیا ورنہ ہم اسے قابو میں کرنے والے نہیں تھے۔ اور بے شک ہم اپنے رب ہی کی طرف واپس جانے والے ہیں۔ سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ اے اللہ! تو پاک ہے، یقیناً میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے، پس تو مجھے معاف فرما دے، بے شک تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔"●

● سنن أبی داود، الجہاد، باب ما یقول الرجل إذا رکب، حدیث: 2602، وجامع الترمذی، الدعوات، باب ما یقول إذا رکب دابۃ، حدیث: 3446۔

آغازِ سفر کی دعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ، وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ

"اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے اسے (سواری کو) ہمارے تابع کر دیا، جبکہ ہم اسے قابو میں کرنے والے نہیں تھے۔ اور یقیناً ہم اپنے رب ہی کی طرف واپس جانے والے ہیں۔ اے اللہ! ہم تجھ سے اپنے اس سفر میں نیکی، تقویٰ اور ایسے عمل کا سوال کرتے ہیں جسے تو پسند فرمائے۔ اے اللہ! ہم پر ہمارا یہ سفر آسان کر دے اور اس کی لمبی مسافت ہم سے لپیٹ دے۔ اے اللہ! اس سفر میں تو (ہمارا) ساتھی ہے اور (تو ہی ہمارا) جانشین ہے گھر والوں میں۔ اے اللہ! میں سفر کی مشقت، (اس کے) تکلیف دہ منظر اور مال اور گھر والوں میں بری تبدیلی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔"

نبی اکرم ﷺ سفر سے واپسی پر بھی یہی الفاظ کہتے اور ان میں یہ اضافہ کرتے:

آيِبُوْنَ، تَآئِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

حج وعمرہ اور سفر کی دعائیں

"(ہم) واپس لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے اور اپنے رب ہی کی تعریف کرنے والے ہیں۔" ●

کسی شہر یا بستی میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَآ اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَآ اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَآ اَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ اَسْاَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ اَهْلِهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ اَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا

"اے اللہ! ساتوں آسمانوں اور ان چیزوں کے رب جن پر یہ سایہ کیے ہوئے ہیں! اور ساتوں زمینوں اور ان چیزوں کے رب جنھیں یہ اٹھائے ہوئے ہیں! اور شیطانوں اور ان کے رب جنھیں انھوں نے گمراہ کیا ہے! اور ہواؤں اور ان چیزوں کے رب جو انھوں نے اڑائی ہیں! میں تجھ سے اس بستی، اس کے باشندوں اور اس (بستی) میں موجود چیزوں کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس کے شر سے اور اس کے باسیوں کے شر سے اور (ان چیزوں کے) شر سے جو اس میں ہیں۔" ●

سواری پھسلنے کے وقت کی دعا

● صحیح مسلم، الحج، باب استحباب الذکر إذا رکب دابته ...، حدیث: 1342.

● المعجم الکبیر للطبرانی: 330/33، حدیث: 902 - وصحیح ابن حبان: 425/6، حدیث: 2709، والسنن الکبرٰی للنسائی: 135/6، حدیث: 10377، والمستدرک للحاکم: 446/1، حدیث: 1634.

زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُ مَا كُنْتَ

’’اللہ تمھیں تقویٰ کا زادِ راہ عطا فرمائے، تمھارے گناہ بخش دے اور تمھارے لیے بھلائی آسان کر دے، تم جہاں کہیں بھی ہو۔‘‘ ●

مسافر کی مقیم کے لیے دعا

أَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِي لَا تَضِيعُ وَدَائِعُهُ

’’میں تمھیں اس اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے سپرد کی ہوئی چیزیں ضائع نہیں ہوتیں۔‘‘ ●

سواری خریدنے والے کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’جب تم میں سے کوئی شخص شادی کرے یا خادم (نوکر) خریدے یا اونٹ خریدے تو اس کی پیشانی کی چوٹی پکڑے، پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ

’’اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس کی بھلائی کا اور جس چیز کی بھلائی پر تو نے اسے پیدا کیا اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس کے شر سے اور اس چیز کے شر سے جس پر تو نے اسے پیدا کیا۔‘‘ ●

● جامع الترمذي، الدعوات، باب ما [جاء زودك الله التقوى ...]، حديث: 3444.
● سنن ابن ماجه، الجهاد، باب تشييع الغزاة ووداعهم، حديث: 2826.
● سنن أبي داود، النكاح، باب في جامع النكاح، حديث: 2160، وسنن ابن ماجه، التجارات، باب شراء الرقيق، حديث: 2252.

حج یا عمرے کا احرام باندھنے والا لبیک کیسے کہے؟

لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ، وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيكَ لَكَ

’’اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، بلاشبہ ہر تعریف اور نعمت تیری ہی ہے اور تیری ہی بادشاہت ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔‘‘ ●

حجر اسود کے قریب جا کر اللہ اکبر کہنا

نبی کریم ﷺ نے اونٹ پر سوار ہو کر بیت اللہ کا طواف کیا، جب آپ حجر اسود کے پاس آتے تو اس کی طرف، اپنے پاس موجود کسی چیز (چھڑی) کے ذریعے سے اشارہ کرتے اور ’’اللہ اکبر‘‘ کہتے۔ ●

رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان کی دعا

نبی کریم ﷺ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھتے تھے:

﴿رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾

’’اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا

● صحيح البخاري، الحج، باب التلبية، حديث: 1549، وصحيح مسلم، الحج، باب التلبية وصفتها ووقتها، حديث: 1184.
● صحيح البخاري، الحج، باب التكبير عند الركن، حديث: 1613.

اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔"●

صفا اور مروہ کے مقام پر پڑھی جانے والی دعا

رسول اللہ ﷺ جب صفا کے قریب ہوئے تو فرمایا:

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ، أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهِ

"بلاشبہ صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں، میں وہیں سے شروع کرتا ہوں جہاں سے اللہ تعالیٰ نے شروع کیا۔"

پھر آپ ﷺ نے "صفا" سے آغاز فرمایا۔ اس کے اوپر چڑھے حتیٰ کہ بیت اللہ کو دیکھا، پھر قبلہ کی طرف منہ کیا اور اللہ تعالیٰ کی توحید اور کبریائی بیان کرتے ہوئے یہ الفاظ کہے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت اور تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا فرمایا اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اس اکیلے ہی نے (مخالف) گروہوں کو شکست دی۔"

پھر اس کے درمیان دعا فرمائی۔ اس طرح تین دفعہ کیا۔ حدیث لمبی ہے اور اس میں یہ بھی

● سنن أبي داود، المناسك، باب الدعاء في الطواف، حديث: 1892، ومسند أحمد: 3/411، وشرح السنة للبغوي: 7/128، حديث: 1918.

ذکر ہے کہ نبی ﷺ نے مروہ پر بھی ویسے ہی کیا جیسے صفا پر کیا۔●

یوم عرفہ (9 ذوالحجہ) کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "سب سے بہتر دعا یوم عرفہ کی دعا ہے۔ اور (اس دن) جو کچھ میں نے اور مجھ سے پہلے نبیوں نے کہا ہے اس میں سب سے افضل یہ ہے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔"●

مشعر حرام کے پاس ذکر و اذکار

نبی ﷺ قصواء (اونٹنی) پر سوار ہو گئے۔ جب مشعر حرام (مزدلفہ) پہنچے تو قبلہ رخ ہو کر اللہ تعالیٰ سے دعا کی: اَللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ اور کلمات توحید کہتے رہے۔ خوب روشنی ہونے تک یہیں ٹھہرے رہے، پھر سورج نکلنے سے پہلے یہاں سے روانہ ہو گئے۔●

رمی جمرات کے وقت ہر کنکری کے ساتھ تکبیر

رسول اللہ ﷺ تینوں جمرات کے پاس جب بھی کنکری پھینکتے "اللہ اکبر" کہتے۔ پھر آگے بڑھتے اور پہلے اور دوسرے جمرے کے بعد دعا بھی فرماتے۔ تاہم آخری جمرے کو رمی کرتے

● صحيح مسلم، الحج، باب حجة النبي ﷺ، حديث: 1218.

● سنن الترمذي، الدعوات، باب في دعاء يوم عرفة، حديث: 3585، وسلسلة الأحاديث الصحيحة: 1503.

● صحيح مسلم، الحج، باب حجة النبي ﷺ، حديث: 1218.

...ہر کنکری کے ساتھ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے اور اس کے پاس ٹھہرے بغیر واپس ہو جاتے۔●

عام جانور یا اونٹ ذبح کرتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ [اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ] اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي

"(میں) اللہ تعالیٰ کے نام سے (ذبح کرتا ہوں) اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ اے اللہ! یہ تیری ہی طرف سے اور تیرے ہی لیے ہے۔ اے اللہ! (تو اسے) میری طرف سے قبول فرما۔"●

قربانی کا جانور ذبح کرنے کی دعا

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ عَلٰى مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَأُمَّتِهِ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ

"بے شک میں نے ابراہیم ﷺ کی ملت پر یکسو ہو کر اپنا چہرہ اس ذات کی طرف پھیر دیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔

● صحیح البخاری، الحج، باب اذا رمی الجمرتین ..... حدیث: 1753، وصحیح مسلم، الحج، باب رمی جمرۃ العقبۃ ..... حدیث: 1296.

● صحیح مسلم، الأضاحی، باب استحباب الضحیۃ ..... حدیث: 1967، 1966، والسنن الکبرٰی للبیہقی: 9/287، قوسین والے الفاظ ... صحیح سند سے ثابت ہیں۔

بے شک میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت اللہ رب العالمین کے لیے ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی بات کا حکم ہوا ہے اور میں اللہ کے فرماں برداروں میں سے ہوں۔ اے اللہ! یہ تیری ہی طرف سے ہے اور تیرے ہی لیے ہے۔ محمد ﷺ اور ان کی امت کی طرف سے قبول فرما۔ (میں) اللہ تعالیٰ کے نام سے (ذبح کرتا ہوں) اور اللہ سب سے بڑا ہے۔"●

● سنن أبي داود، الضحايا، باب ما يستحب من الضحايا، حديث: 2785، دعا میں مذکور الفاظ [عن محمد وأمته] کہنے کے بجائے اپنا اور اہل و عیال کا نام، نیز جس کی طرف سے ذبح کر رہے ہیں اس کا نام لے۔

پلانے والے کے لیے دعا

اللَّهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِي وَاسْقِ مَنْ سَقَانِي

"اے اللہ! اسے کھلا جس نے مجھے کھلایا اور اسے پلا جس نے مجھے پلایا۔" ●

نیا نیا پھل دیکھتے وقت کی دعا

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنَا

"اے اللہ! ہمارے لیے ہمارے پھلوں میں برکت فرما اور ہمارے لیے ہمارے شہر میں برکت فرما اور ہمارے لیے ہمارے صاع (ناپنے کے پیمانے) میں برکت فرما اور ہمارے لیے ہمارے مد میں برکت فرما۔" ●

نیا لباس پہننے کی دعا

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ كَسَوْتَنِيهِ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهِ وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ

"اے اللہ! تیرے ہی لیے ہر قسم کی تعریف ہے، تو نے مجھے یہ پہنایا، میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس کی بھلائی کا اور اس کام کی بھلائی کا جس کے لیے اسے بنایا گیا ہے اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس کے شر سے اور اس کام کے شر سے جس کے

● صحیح مسلم، الأشربة، باب إکرام الضیف ...، حدیث: 2055، ومسند أحمد: [illegible]

● صحیح مسلم، الحج، باب فضل المدینة ...، حدیث: 1373. مد بھی صاع کی طرح ایک پیمانہ [illegible]

لیے اسے بنایا گیا ہے۔" ●

نیا لباس پہننے والے کے لیے دعائیں

① تُبْلِي وَيُخْلِفُ اللَّهُ تَعَالَى

"تم اسے بوسیدہ کرو اور اللہ تعالیٰ (تمھیں) اس کے بعد اور دے۔" ●

② الْبَسْ جَدِيدًا وَعِشْ حَمِيدًا وَمُتْ شَهِيدًا

"نیا لباس پہنو اور قابل تعریف زندگی بسر کرو اور تم شہید ہو کر فوت ہو۔" ●

عام لباس پہننے کی دعا

لباس پہنتے وقت دائیں طرف سے شروع کرے۔ ● اور یہ دعا پڑھے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ

"ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے مجھے یہ لباس پہنایا اور مجھے میری کسی قوت اور طاقت کے بغیر یہ عطا کیا۔" ●

لباس اتارتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ "اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ۔" ●

● سنن أبي داود، اللباس، باب ما يقول إذا لبس ثوبا جديدا، حديث: 4020.

● سنن أبي داود، اللباس، باب ما يقول إذا لبس ثوبا جديدا، حديث: 4020.

● سنن ابن ماجه، اللباس، باب ما يقول الرجل إذا لبس ثوبا جديدا، حديث: 3558.

● صحيح البخاري، الوضوء، باب التيمن في الوضوء والغسل، حديث: 168.

● سنن أبي داود، اللباس، باب ما يقول إذا لبس ثوبا جديدا، حديث: 4023.

● صحيح الجامع الصغير، حديث: 3610.

"اللہ سب سے بڑا ہے، اے اللہ! تو اسے امن، ایمان، سلامتی، اسلام اور اس چیز کی توفیق کے ساتھ جسے تو پسند کرتا ہے، ہم پر طلوع فرما، اے ہمارے رب! اور (جس سے) تو راضی ہوتا ہے۔ (اے چاند!) ہمارا اور تمھارا رب اللہ ہے۔"●

روزہ افطار کرتے وقت کی دعائیں

① ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللهُ

"پیاس چلی گئی، رگیں تر ہو گئیں اور اگر اللہ نے چاہا تو اجر ثابت ہو گیا۔"●

② اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ أَنْ تَغْفِرَ لِي

"اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیری رحمت کے ذریعے سے سوال کرتا ہوں، جس (رحمت) نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے کہ تو مجھے بخش دے۔"●

افطاری کرانے والے کے لیے دعا

أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ

● جامع الترمذي، الدعوات، باب ما يقول عند رؤية الهلال؟ حديث: 3451، و سنن الدارمي، الصوم، باب ما يقال عند رؤية الهلال، حديث: 1687 واللفظ له.

● سنن أبي داود، الصيام، باب القول عند الإفطار، حديث: 2357.

● سنن ابن ماجه، الصيام، باب في الصائم لا ترد دعوته، حديث: 1753، و الأذكار للنووي، ص: 339. حضرت عبداللہ بن عمرو ؓ یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

"روزے دار تمھارے ہاں افطار کرتے رہیں اور نیک لوگ تمھارا کھانا کھاتے رہیں اور اللہ کے فرشتے تمھارے لیے دعائیں کرتے رہیں۔"●

نفلی روزے میں دعوت قبول نہ کرنے والے کی دعا

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: "جب تم میں سے کسی کو (کھانے کی) دعوت دی جائے تو اسے قبول کرنی چاہیے۔ اگر وہ روزے دار ہو تو اسے دعا کرنی چاہیے اور اگر وہ روزے سے نہ ہو تو اسے کھانا چاہیے۔"●

روزے دار کو کوئی شخص گالی دے تو وہ کیا کہے؟

إِنِّي صَائِمٌ، إِنِّي صَائِمٌ

"بلاشبہ میں روزے سے ہوں، بلاشبہ میں روزے سے ہوں۔"●

چھینک کی دعائیں

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: "جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو اسے کہنا چاہیے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ "ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔"

اور اس کے دوست یا بھائی کو کہنا چاہیے:

● سنن أبي داود، الأطعمة، باب في الدعاء لرب الطعام، حديث: 3854، و سنن ابن ماجه، الصيام، باب في ثواب من فطر صائما، حديث: 1747، و عمل اليوم والليلة لابن السني، حديث: 482. نبی ﷺ جب اہل خانہ کے ہاں افطار کرتے تو یہ دعا پڑھتے تھے۔

● صحيح مسلم، النكاح، باب الأمر بإجابة الداعي، حديث: 1431.

● صحيح البخاري، الصوم، باب هل يقول إني صائم إذا شتم، حديث: 1894، و صحيح مسلم، الصيام، باب حفظ اللسان للصائم، حديث: 1151.

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ "اللہ تم پر رحم فرمائے۔"

اور جب اس کا بھائی اسے یہ کہے تو وہ یہ کہے:

يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ

"اللہ تمھیں ہدایت دے اور تمھارا حال درست کرے۔" ●

اگر کافر چھینک آنے پر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہے تو کہا جائے:

يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ

"اللہ تمھیں ہدایت دے اور تمھارا حال درست کرے۔" ●

دلہا، دلہن کو مبارک باد دینے کی دعا

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ

"اللہ تیرے لیے برکت کرے اور تجھ پر برکت کرے اور تم دونوں کو خیر (بھلائی) میں جمع کرے۔" ●

شادی کرنے والے کی اپنی بیوی کو دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی شخص شادی کرے یا خادم (لونڈی) خریدے تو اسے یہ دعا کرنی چاہیے:

● صحیح البخاري، الأدب، باب إذا عطس كيف يشمت؟ حديث: 6224.

● جامع الترمذي، الأدب، باب ما جاء كيف يشمت العاطس؟ حديث: 2739، وسنن أبي داود، الأدب، باب كيف تشميت الذمي؟ حديث: 5038، ومسند أحمد: 400/4.

● سنن أبي داود، النكاح، باب ما يقال للمتزوج؟ حديث: 2130، وجامع الترمذي، النكاح، باب ما جاء فيما يقال للمتزوج، حديث: 1091، وسنن ابن ماجه، النكاح، باب تهنئة النكاح، حديث: 1905.

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ

"اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا جس پر تو نے اس کو پیدا کیا اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس کے شر سے اور اس چیز کے شر سے جس پر تو نے اسے پیدا کیا۔" ●

بیوی کے پاس آنے سے پہلے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا

"اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ! ہمیں شیطان (مردود) سے بچا اور (اس اولاد کو بھی) شیطان سے بچا جو (تو) ہمیں عطا فرمائے۔" ●

نومولود کی مبارکباد

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِي الْمَوْهُوبِ لَكَ وَشَكَرْتَ الْوَاهِبَ وَبَلَغَ أَشُدَّهُ وَرُزِقْتَ بِرَّهُ

"اللہ تمھارے لیے اس بچے میں برکت دے جو تمھیں عطا کیا گیا ہے اور تم عطا کرنے

● سنن أبي داود، النكاح، باب في جامع النكاح، حديث: 2160، وسنن ابن ماجه، التجارات، باب شراء الرقيق، حديث: 2252.

● صحيح البخاري، الدعوات، باب ما يقول إذا أتى أهله؟ حديث: 6388، وصحيح مسلم، النكاح، باب ما يستحب أن يقوله عند الجماع، حديث: 1434.

جب مسلمان اپنی تعریف سنے تو کیا کہے؟

اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا يَقُولُونَ وَاغْفِرْ لِي مَا لَا يَعْلَمُونَ [وَاجْعَلْنِي خَيْرًا مِمَّا يَظُنُّونَ]

"اے اللہ! میری اس کی وجہ سے گرفت نہ فرمانا جو یہ لوگ کہہ رہے ہیں اور مجھے وہ معاف فرما دے جو یہ نہیں جانتے اور مجھے اس سے زیادہ بہتر بنا دے جو یہ (میرے بارے میں) گمان رکھتے ہیں۔"●

مسلمان دوسرے مسلمان کی تعریف میں کیا کہے؟

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "جب تم میں سے کسی نے ہر صورت اپنے دوست کی تعریف کرنی ہو (جبکہ وہ یہ چیز جانتا ہو) تو اسے یہ الفاظ استعمال کرنے چاہئیں: "میں گمان کرتا ہوں کہ وہ شخص ایسا ایسا ہے (مثلاً متقی، نیک، عالم باعمل، دیانتدار وغیرہ) ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اس کا حسیب ہے۔ میں اللہ تعالیٰ کے سامنے کسی کو پاک قرار نہیں دے سکتا۔"●

مغفرت کی دعا دینے والے کو کیا کہا جائے؟

جو شخص کہے: غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ "اللہ تجھے معاف فرمائے۔" اسے کہو: وَلَكَ "اور تجھے بھی معاف کرے۔"●

● شرح صحیح الأدب المفرد للألباني: 2/451، 450، حدیث: 585، وشعب الإیمان للبیهقي: 4/228، حدیث: 4876، اور آخری الفاظ امام بیہقی نے شعب الایمان میں ایک اور سند سے زیادہ ثابت کیے ہیں۔

● صحیح مسلم، الزهد، باب النهي عن المدح، حدیث: 3000.

● مسند أحمد: 5/82، والسنن الكبرى للنسائي: 6/112، 113، حدیث: 10254، 10255، وعمل اليوم والليلة لابن السني، حدیث: 368.

محبت کا اظہار کرنے والے کے لیے دعا

جو شخص کہے: إِنِّي أُحِبُّكَ فِي اللّٰهِ "مجھے تم سے اللہ کے لیے محبت ہے۔" جواب میں دوسرا شخص کہے:

أَحَبَّكَ الَّذِي أَحْبَبْتَنِي لَهُ

"وہ ذات (اللہ تعالیٰ) تم سے محبت کرے جس کی خاطر تم نے مجھ سے محبت کی۔"●

حسن سلوک کرنے والے کے لیے دعا

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا "اللہ تمہیں (اس کا) اس سے زیادہ بہتر بدلہ دے۔"●

برکت کی دعا دینے والے کو کیا کہا جائے؟

بَارَكَ اللّٰهُ فِيكَ "اللہ تجھ میں برکت کرے۔" کہنے والے کو کہا جائے:

وَفِيكَ بَارَكَ اللّٰهُ "اور اللہ تعالیٰ تجھ میں بھی برکت کرے۔"●

مال و دولت خرچ کرنے والے کے لیے دعا

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ

"اللہ تعالیٰ تیرے اہل و عیال اور مال و دولت میں برکت عطا فرمائے۔"●

● سنن أبي داود، الأدب، باب الرجل يحب الرجل...، حدیث: 5125.

● جامع الترمذي، البر والصلة، باب ما جاء في الثناء بالمعروف، حدیث: 2035، وصحيح الجامع الصغير، حدیث: 6368.

● عمل اليوم والليلة لابن السني، حدیث: 278، وشرح صحيح الأدب المفرد للألباني، [illegible] 448.

● صحيح البخاري، البيوع، باب ما جاء في قول الله: ﴿فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ﴾، حدیث: 2048.

بارش کے بعد کی دعا

مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَتِهِ

"ہم اللہ کے فضل اور اس کی رحمت کے ساتھ بارش سے نوازے گئے۔"●

بارش ضرورت سے زائد ہو جائے تو کیا کہا جائے؟

اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا، اَللّٰهُمَّ عَلَى الْآكَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُونِ الْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ

"اے اللہ! ہمارے اردگرد بارش برسا اور (اب) ہم پر نہ (برسا)، اے اللہ! ٹیلوں، پہاڑیوں، وادیوں کے درمیان اور درختوں کے اگنے کی جگہوں پر (بارش برسا)۔"●

مرغ بولنے کے وقت کی دعا

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: "جب تم مرغ کی اذان سنو تو اللہ تعالیٰ سے فضل کی دعا کرو۔" (مثلاً کہو:)

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

"اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔"

کیونکہ وہ فرشتے کو دیکھتا ہے۔●

● صحيح البخاري، الأذان، باب يستقبل الإمام ...، حديث: 846، وصحيح مسلم، الإيمان، باب بيان كفر من قال مطرنا بالنوء، حديث: 71.

● صحيح البخاري، الاستسقاء، باب الاستسقاء في خطبة الجمعة ...، حديث: 1014، وصحيح مسلم، صلاة الاستسقاء، باب الدعاء في الاستسقاء، حديث: 897.

● سنن أبي داود، الأدب، باب ما جاء في الديك والبهائم، حديث: 5102.

گدھا رینکنے کے وقت کی دعا

اور جب تم گدھے کے رینکنے کی آواز سنو تو کہو:

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

"میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔"

اس لیے کہ وہ شیطان کو دیکھتا ہے۔●

رات کو کتوں کے بھونکنے کے وقت کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب تم رات کے وقت کتوں کے بھونکنے اور گدھوں کے رینکنے کی آواز سنو تو ان سے اللہ کی پناہ میں آنے کی دعا کرو کیونکہ یہ ایسی چیزیں دیکھتے ہیں جنھیں تم نہیں دیکھ پاتے۔"●

بیمار پرسی کی فضیلت

نبی ﷺ نے فرمایا: "جب کوئی آدمی اپنے مسلمان بھائی کی بیمار پرسی کے لیے جاتا ہے تو وہ چلتے ہوئے جنت کے میووں میں چلتا ہے، جب وہ بیٹھتا ہے تو رحمت اسے ڈھانپ لیتی ہے۔ اگر صبح کا وقت ہو تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں اور اگر شام کا وقت ہو تو صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں۔"●

بیمار پرسی کے وقت مریض کے لیے دعائیں

● سنن أبي داود، الأدب، باب ما جاء في الديك والبهائم، حديث: 5102.

● سنن أبي داود، الأدب، باب في نهيق الحمير ونباح الكلاب، حديث: 5103.

● جامع الترمذي، الجنائز، باب ما جاء في عيادة المريض، حديث: 969، وسنن ابن ماجه، الجنائز، باب ما جاء في ثواب من عاد مريضا، حديث: 1442، ومسند أحمد: 1/81.

④ لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

"کوئی حرج نہیں اگر اللہ نے چاہا تو یہ بیماری (گناہوں سے) پاک کرنے والی ہے۔"●

⑤ ایک مجرب دم

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کوئی مسلمان کسی ایسے مریض کی بیمار پرسی کرے جس کی موت کا وقت نہ پہنچا ہو اور سات مرتبہ یہ دعا پڑھے تو اسے عافیت مل جاتی ہے۔

أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيَكَ

"میں سوال کرتا ہوں بڑی عظمت والے اللہ سے جو عرش عظیم کا رب ہے کہ وہ تجھے شفا عطا فرمائے۔"●

زندگی سے ناامید مریض کی دعائیں

① اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَأَلْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ الْأَعْلَى

"اے اللہ! مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم فرما اور مجھے رفیق اعلیٰ کے ساتھ ملا دے۔"●

② نبی کریم ﷺ وفات کے وقت اپنے ہاتھ پانی میں ڈال کر اپنے چہرہ مبارک پر پھیرتے اور یہ دعا پڑھتے تھے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ إِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ

● صحیح البخاری، المرضی، باب عیادۃ الأعراب، حدیث: 5656۔

● جامع الترمذی، الطب، باب ما جاء فی التداوی (؟)، حدیث: 2083، وسنن أبی داود، الجنائز، باب الدعاء للمریض عند العیادۃ، حدیث: 3106۔

● صحیح البخاری، المرضی، باب تمنی المریض الموت، حدیث: 5674، وصحیح مسلم، فضائل الصحابة، باب فی فضائل عائشة أم المؤمنین رضی اللہ عنہا، حدیث: 2444۔

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، بیشک موت کی کئی سختیاں ہیں۔"●

⑥ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کی بادشاہت ہے، اس کے لیے ہر تعریف ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، گناہ سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ کی توفیق ہی سے۔"●

قریب الموت کو تلقین کرنے کا حکم

جس کا آخری کلام لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں" ہو، وہ جنت میں جائے گا۔●

میت کی آنکھیں بند کرتے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّينَ وَاخْلُفْهُ

● صحیح البخاری، المغازی، باب مرض النبی ﷺ و وفاته، حدیث: 4449۔

● جامع الترمذی، الدعوات، باب ما جاء ما یقول العبد إذا مرض؟ حدیث: 3430، وسنن ابن ماجه، الأدب، باب فضل لا حول ولا قوة إلا بالله، حدیث: 3794۔

● سنن أبی داود، الجنائز، باب فی التلقین، حدیث: 3116۔

فِيْ عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِيْنَ، وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَافْسَحْ لَهُ فِيْ قَبْرِهِ وَنَوِّرْ لَهُ فِيْهِ

"اے اللہ! فلاں شخص کو معاف فرما اور ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا درجہ بلند فرما اور اس کے بعد اس کے پیچھے رہ جانے والوں میں اس کا جانشین بن اور ہمیں اور اسے معاف فرما اے رب العالمین! اور اس کے لیے اس کی قبر میں کشادگی فرما اور اس کے لیے اس میں روشنی کر دے۔" ●

وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

● صحیح مسلم، الجنائز، باب فی إغماض المیت ...، حدیث: ۹۲۰۔

آج مسلمان جس عالم گیر تہلکے، خواری اور زبوں حالی کا شکار ہیں، اُسے دیکھ کر دل خون کے آنسو روتا ہے۔ زیادہ عرصہ نہیں گزرا، یہ ابھی ڈیڑھ دو صدی پہلے کی بات ہے کہ دنیا کے بہت بڑے علاقے پر ہماری حکمرانی کا تخت بچھا ہوا تھا اور ہم ایک ہزار سال سے عالم انسانیت کی امامت وقیادت کر رہے تھے...... پھر کیا ہوا؟ ہم ثریا سے ثریٰ کی پستی تک کس طرح آ گئے؟ اور معصیت ومصیبت کی کھائیوں میں کس طرح گر پڑے؟ اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ ہم نے اللہ رب العزت کی بندگی سے منہ موڑ لیا۔

اب موجودہ ذلت اور مصیبت کے گرداب سے نکلنے اور اپنی گم شدہ عظمت کو دوبارہ پالینے کا کیا طریقہ ہے؟ صرف یہ ہے کہ ہم اُس رب کریم کو پھر منالیں جو ہم سے ہماری بے وفائیوں کی وجہ سے روٹھ گیا ہے۔ اس سلسلے میں فوری ضرورت ہے کہ ہم گناہوں سے توبہ کریں۔ ندامت کے آنسو بہائیں، نیکی کی زندگی بسر کریں اور ہر آن، ہر گھڑی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ ناز میں عاجزی سے دعائیں کرتے رہیں۔ دعائیں ہی ہماری حفاظت کا قلعہ اور ہمارا سب سے مؤثر اسلحہ ہیں۔

اس کتاب میں دنیا وآخرت میں کامیابی کے لیے ہر ضرورت، ہر حاجت اور ہر تقاضے کی دعا درج ہے۔ مستند، مسنون اور مقبول دعاؤں کا یہ مرقع آسان اردو ترجمے کے ساتھ شائع کیا جا رہا ہے۔ یہ دعائیں پڑھیے، انھیں زبانی یاد کیجیے، ان کے معانی ومفاہیم سے آگاہی حاصل کیجیے اور اپنی ہر حاجت اُس بارگاہ رحمٰن ورحیم میں پیش کیجیے جو اپنی چوکھٹ پر آنے والوں کو کبھی مایوس نہیں کرتا۔

ISBN 969913419-4
9789699134197

ریاض • جدہ • شارجہ • لاہور • کراچی
اسلام آباد • لندن • ہیوسٹن • نیو یارک